سوال

(193)وراثت کا تفصیلی مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ بنام یار محمد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے 2 بیٹے عمر اور عیسیٰ، ایک بیٹی راجبائی بیوی رانی، اس کے بعد عیسیٰ فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک سگا بھائی عمر اور تین بیٹیاں سنگھار، آمنت، مریم اور بیوی فاطمہ، اخیافی بھائی اور اخیافی بھائی کے دو بیٹے رمضان اور ارباب۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فوت ہونے والا یار محمد کل ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیٹا عمر   بیٹا عیسیٰ   بیٹی راجبائی   بیوی رانی

5آنے 7پائی 5آنے 7پائی 2آنے 10پائی صرف 2آنے

اس کے بعد عیسیٰ فوت ہوا۔ کل ملکیت 7پائی 5آنے

وارث: بیوی فاطمہ 3 بیٹیاں   سگا بھائی عمر   اخیافی بھائی کی اولاد

2/1/8پائی 3آنے 9پائی مشترکہ 2/1/13پائی   محروم

الاحیاء

عمر   راجبائی   رانی   فاطمہ

6آنے 2/1/8پائی 2آنے 10پائی 2آنے   2/1/8پائی

مریم   سنگھار   آمنت

1آنہ3پائی 1آنہ3پائی 1آنہ3پائی

ہذاہوعندي والعلم عندربی

جدیداعشاریہ نظام تقسیم

میت یار محمد کل ملکیت100

2بیٹے عصبہ 70فی کس35

1بیٹی عصبہ 17.5

بیوی8/1/12.5

ایک بیٹا محمد عیسیٰ فوت کل ملکیت100

بیوی8/1/12.5

3.بیٹیاں3/2/66.66 فی کس22.22

سگابھائی عصبہ 20.9

اخیافی محروم

ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر594

محدث فتویٰ